



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جن ادویات میں شراب کی آمیزش ہو اس کا استعمال جائز ہے یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جس دوا میں شراب ہو اس کا استعمال جائز نہیں۔ نہ دوا کے طور پر نہ غذا کے طور پر کیونکہ مسلم میں حدیث ہے کہ طارق بن سوید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کی بابت سوال کیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع فرمایا۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں صرف دوا کے لیے بناتا ہوں آپ نے فرمایا: وہ دوا نہیں بلکہ داء (بیماری) ہے۔ (مشکوٰۃ باب الخمر ووعید شاربہا فصل اول ص 309)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الہدیث

کتاب الطہارت، بانی کا بیان، ج 1 ص 238

محدث فتویٰ